کووڈ کے بعد بینکنگ کو نئی سمت و رفتار عطا کرنے کیلئے: سنجیدگی سے غور وخوض کا وقت

مسٹر شکتی کانت داس، گورنر ریزرو بینک آف انڈیا کا

انلاک 2 کے موقع پر بزنس اسٹینڈرڈ کے ساتھ جمعرات 27 اگست 2020 کو کلیدی خطبہ

1. کووڈ-19 کی وبا ہنوز پوری دنیا کو اپنے نشانے پر رکھے ہوئے ہے، اس وبا نے 2.3 کروڑ سے زائد لوگوں کو متاثر کیا ہے اور دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ دنیا بھر میں 8 لاکھ سے زائد افراد اس کا شکار ہوئے ہیں۔ دنیا ایک ویکسین اور یا اس مہلک بیماری کے علاج کیلئے کوشاں ہے۔ ہندوستان میں بھی یہ وبا مسلسل پوری شدت کے ساتھ پھیلتی جا رہی ہے، اگرچہ شرح اموات ابھی بھی بہت کم ہے۔

2. اگرچہ اس وبا کی تباہ کاریاں جاری ہیں اور اس کا معیشت پر برا اثر پڑ رہا ہے۔ اگرچہ معیشت میں کچھ بہتری کے اشارے مل رہے ہیں اور کچھ کاروبار کورونا کے قبل کی صورتحال پر واپس آ رہے ہیں۔ کورونا کے سبب غیر یقینی حالات ابھی بھی برقرار ہیں اور اس کا اثر مسلسل ہماری معیشت پر جاری ہے، جس کے تعلق سے تشویش ہے۔ کورونا کی وبا کے دوران آر بی آئی نے مستعدی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مختلف اقسام کی لکوڈٹی، مونیٹری، ریگولیٹری اور نگرانی تدابیر کا اعلان شرح سود میں تخفیف کے پیش نظر کیا۔ اونچی معیاری اوٹکاؤ لکوڈٹی، قرض کی ادائیگی میں التواء، املاک کی درجہ بندی میں استحکام کیلئے ریزرو بینک نے کچھ قدم اٹھائے ہیں اور حالیہ خصوصی ونڈو تجویز پروڈنشیل فریم ورک کے ساتھ اور دباؤ والے اثاثوں کے متعلق جاری کی۔

3. مذکورہ فریم ورک کی تیاری اسٹیک ہولڈروں سے صلاح مشورہ کے بعد اور اس بات کو ذہن میں رکھ کر کی گئی ہے، جس کا مقصد بینک کے کھاتہ داروں اور مالیاتی استحکام میں تناسب رکھنا ہے اور کووڈ-19 سے متاثر اہم کاروبار کی مالیاتی قدر کی حفاظت کے ساتھ لوگوں کو محفوظ رکھنا ہے۔ ہم لوگ امید کرتے ہیں، اہل اور سرگرم منصوبے جو بینکوں کے ذریعہ تیار کئے گئے ہیں، ان پر عمل آوری ہو، مذکورہ بالا اہداف کو ذہن میں رکھنے کی ضرورت ہے۔ اگرچہ لاک ڈاؤن کے تناظر میں قرض پر مہلت ایک فوری حل ہے: کووڈ سے متعلق مسئلہ سے دوچار قرض داروں کو دیرپا راحت کیلئے تجویز سے متعلق فریم ورک کی ضرورت ہے۔

4. کووڈ سے پیدا شدہ حالات سے مقابلہ کیلئے آر بی آئی نے بے مثال طریقہ اختیار کیا۔ آر بی آئی کے ذریعہ اختیار کئے گئے طریقہ کار کووڈ کے پیش نظر تو بہتر ہیں لیکن اس کو مستقل نہیں قرار دیا جا سکتا۔ کووڈ-19 کے بعد کے اثرات روکنے کی حکمت عملی کے متعلق دوبارہ کہنا چاہتا ہوں کہ کووڈ کو مختلف دور کے نپٹنے کے طریقہ کار کو اختیار کرکے آر بی آئی اور مالیاتی زمرہ عمومی کارگزاری کی جانب واپس بغیر کسی ریگولیٹری چھوٹ لوٹنے کی کوشش کر رہے ہیں اور نئے قانون کے طور پر دیگر نئے طریقہ کار استعمال کر رہے ہیں۔

5. میری آج کی تقریر میں، میں ذیل کی تھیم میں روشنی ڈالنا چاہتا ہوں، بینکوں کیلئے یہ وقت ان پر سنجیدگی سے غور وخوض کا ہے۔ کووڈ کے بعد بینکنگ کو نئی سمت و رفتار عطا کرنے کی کوشش ہے۔ جیسا کہ وبا پر قابو پانے کیلئے لوگوں میں قوت مدافعت پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ بینک اسی طرح طویل مدتی مالیاتی استحکام کیلئے ترجیحی طور پر رہی ہے کہ بینکوں کی صلاحیتوں میں بہتری کیلئے موثر تدابیر اختیار کرکے موجودہ وبائی دور میں خارجی جھٹکوں سے انہیں نکالنے کی ضرورت ہے۔ جیسا کہ میں نے قبل میں بھی کہا تھا کہ بینکوں کی کمزوری کے ایک سے زائد اسباب کو موجودہ صورتحال تلاش کرنے کی ضرورت ہے۔ ایک نامناسب بزنس ماڈل کو کاروباری ماحول میں روشناس کرانے کی ضرورت ہے۔ معیار یا گورنینس کی کمی اور فیصلہ کی صلاحیت داخلی ڈھانچہ میں غلط جوڑ نا خارجی ڈھانچہ میں ملانے، شیئر ہولڈر/اسٹیک ہولڈروں کے مفادات (1) اور دیگر اسباب پر غور کرنے کی ضرورت ہے۔ موثر خطرات بندوبست اور تیز رفتار داخلہ کنٹرول کی بھی ضرورت ہے۔ یہ نہیں کہنا چاہئے کہ ہندوستانی بینکوں میں بہتر گورنینس اور خطرات بندوبست نظام نہیں ہے۔ اس میدان میں بہتری کے بہت مواقع ہیں اور یہ وہ شعبے ہیں جنہیں بہت زیادہ توجہ کی ضرورت ہے۔

1۔ بینکنگ نگرانی پر بیسل کمیٹی: (جولائی 2015) گائیڈ لائنس برائے نشاندہی کمزور بینک۔

6. حالیہ برسوں میں بینکوں کے پس منظر میں بڑی تبدیلی رونما ہوئی ہے۔ آج بینکوں کو ''طلوع آفتاب'' (نئی ابھرتی ہوئی صنعتیں) جیسے زمروں کی تلاش ہے تاکہ ان کی مدد کر کے ان میں واپس اچھال لایا جاسکے۔ بطور مثال دیہی زمروں میں بینکوں کو سودمند کاروباری مواقع کی ضرورت ہے تاکہ غیر دریافت شدہ زمروں کی بہتری کیلئے مدد کی جاسکے۔ انہیں اسٹارٹ اپ، تجزیہ، لاجسٹک، ویلو چین (کڑیاں) اور دوسرے سودمند علاقوں میں مدد کی جاسکے۔ معیشت کی بہتری نہ صرف فیسلیٹیٹر (سہولیات دینے والا) سے نہیں بلکہ بینکنگ زمرہ ذمہ داری سے خدمات انجام دے کر صنعتوں کو خود اپنی کمائی کا ذریعہ پیدا کرنے کی صلاحیت دے۔ اس لئے کاروباری حکمت پر مکمل نظر رکھنے اور نئی سمت و رفتار کیلئے فوری غور و خوض کی ضرورت ہے۔

7. کاروبار کے ٹرن اوور کو بہتر کرنے کیلئے خاص طور پر بڑے بینکوں میں بینک زمرہ میں متعدد اصلاحات کے باوجود اس کو قومیائے جانے کے بعد بہت سی کوششوں کی ضرورت ہے۔ بہتر وقت کے وقت اصلاحات کی از سر نو تشکیل کی ضرورت ہے۔ عوامی زمرہ کے بینکوں میں استحکام کے متعلق حالیہ اٹھائے گئے قدم کے سلسلہ میں نرسہم کمیٹی کی سفارشات کے سلسلہ میں جو قدم اٹھائے گئے، وہ صحیح سمت میں ہیں، اس راستے پر چل کر ہندوستانی بینک فوائد کی فصل کاٹ سکتے ہیں اور دنیا میں نئے کاروبار میں شرکت دار بن سکتے ہیں بڑے اور بہت زیادہ فعال بینک، عوامی اور نجی زمرہ دونوں میں گلوبل بینکوں کے شانہ بہ شانہ عالمی ویلو چین میں شاندار مقام کے حقدار ہو سکتے ہیں۔

8. جسامت بنیادی چیز ہے لیکن مفاہمت میں بہت اہم ہے۔ فعالیت کا تصور زیادہ وسیع ہے اور دیگر بہت سے فیکٹر اس کے شانہ بہ شانہ چلتے ہیں۔ شرط یہ ہے کہ ٹکنالوجی کا استعمال کیا جائے، معیار اور ٹکنالوجی کی آسانی کا با آسانی تال میل ہنرمندی اور عالمی کاروبار کے حصول میں کیا جائے۔ ٹکنالوجی پر توجہ مرکوز کر کے اس کو ٹرانزکشن پر منحصر کاروبار پیدا کرنے والا بنایا جاسکتا ہے۔ ہم لوگوں کے پاس ٹکنالوجی والے اوزار (انسٹرومینٹس) مثلاً بڑا ڈاٹا، مصنوعی انٹیلی جنس، لیوریج کو سیکھنے والی مشین ہے، گلوبل کھلاڑی کی طرح مقابلہ جیتنے کیلئے ہم ان کا استعمال کر کے مجموعی طور پر زیادہ پرعزم ہو سکتے ہیں۔

9. بینکوں کی صحت بہتر کرنے اور بینکنگ بندوبست کو معیاری بنانے کیلئے نئے خیالات کیلئے دور بینی پر غور جب غور کیا جائے گا تو بنیادی بات ہوگی کہ گورننس کی روایت اور خطرات بندوبست نظام میں اصلاح کرنا ہوگی۔ مذکورہ بالا وہ علاقے جو بینکنگ کاروبار اور بہتر کام اپنی صحیح سمت میں گزشتہ برسوں سے کر رہے ہیں۔ کمرشیل بینکوں میں گورننس کے تعلق سے آر بی آئی نے ایک مباحثہ خط جاری کیا ہے تاکہ مختلف اسٹیک ہولڈرس اس پر اپنی رائے دیں، حقیقی صفوں میں موثریت اونر شپ میں فطری طور پر آئے گی جبکہ یہ فطری امر ہے کہ پونجی فراہم کرانے والے یا سرمایہ کار یہ پسند کریں گے کہ کب تک جاری رہنے کی امید ہے، ایک بینک کی انتظامیہ کو قابل قدر طور پر مناسب لیوی کور کھنے کی کاروباری اور خود مختار طور پر جاری رکھنے کی اجازت دینا ہوگی۔ بینکنگ ادارہ کو تیزی سے ترقی کرنے کیلئے مالک اور کاروباری انتظامیہ اور بورڈ کو باوقار انداز میں حد فاصل برقرار رکھنا ہوگی۔

10. نئے کاروبار ماڈلس کے ساتھ نئے خطرات بھی ہوتے ہیں بلکہ بہت زیادہ، بینک جب تک زیادہ جوڑنے والے دور دراز کے آئینی اختیار سے وابستہ ہوں گے تو نئے کاروبار ماڈل اچھی آمدنی اور اپنی صلاحیت کی بدولت اپنی صلاحیتوں اور کمزوریوں کا اندازہ کر سکتے ہیں۔ مجموعی طور پر خطرات کا اندازہ خود احتسابی کے ذریعہ کیا جاسکتا ہے لیکن خود کی شکست منفی طور پر ہماری بنیاد کو کمزور کر دیتی ہے۔ خطرات کی تشہیر بینک کے ذاتی پیمانوں کے ذریعہ کی جانا چاہئے تاکہ خطرات کا بخوبی اندازا کیا جاسکے۔ خطرات بندوبست نظام کو غیر محفوظ ماحول میں بھی مختلف کاروبار میں بہتر طور پر بہتر انداز میں سرگرم ہونا چاہئے تاکہ داخلی ماحول میں بہتر مشن کے ذریعہ بڑی تبدیلی کا پیش خیمہ ہو سکے۔

11. خطرات بندوبست کے متعلق دکھائی دینے والے علاقہ میں آپریشنل رسک زیادہ موثر طور پر جعلسازی، سائبر سے متعلق یا دوسری قسم کے خطرات کے مدنظر دونوں پر لگام لگائی جاسکتی ہے۔ جعلسازی کی زیادہ واردات جو حالیہ وقت میں سامنے آئی ہیں، ان کی وجہ بینکوں کے ذریعہ غیر موثر انداز میں خطرات بندوبست کا

ہونا ہے۔قرض کی منظوری کے وقت اورقرض کی منظوری کے بعدان کے کریڈٹ دونوں میں اس کی نگرانی کی ضرورت ہے۔عموماً یہ دیکھنے میں آیا ہے کہ جعلسازی ہونے کے بعدان کے انکشاف میں مہینوں لگ جاتے ہیں۔بینکوں کو چاہیئے کہ وہ اپنی گارنٹی مضبوط رکھیں اور کریڈٹ نگرانی نظام کو بہتر بنانے اوراسی کے ساتھ اس بات کو یقینی بنائیں کہ جعلسازی کی واردات پہلے کے مقابلے کم ہو، اس کے لئے پہلے سے ہی جانچ کی جائے اور جعلسازوں کے خلاف مناسب ابتدائی قانونی کارروائی کی جائے۔ یہاں اس کی بھی ضرورت ہے کہ ٹکنالوجی کا فائدہ اٹھایا جائے۔خاص طور پر مصنوعی انٹلی جینس کا، تاکہ اس طرح کی واردات کے طریقہ کار کا مطالعہ کیا جاسکےاوراس کی اصل وجہ معلوم کی جائے تاکہ دوبارہ ایسی واردات نہ ہوں۔

12. موثر ابتدائی وارننگ سسٹم اوراسٹریس جانچ نظام کے فریم ورک میں فعالیت پیدا کر کے بینکوں کے رسک مینجمنٹ فریم ورک کالازمی حصہ بنایا جاسکتا ہے۔ بینکوں کواپنے باروروں کو پریشانی کوابتداہی میں دور کرنے کی اہلیت پیدا کرنا ہوگی اورحفاظتی تدابیر اختیار کرناہوں گی تاکہ بشمول کریڈٹ سہولت قابل قدر مسئلہ کاحل نکالا جاسکے۔اس کا مقصد املاک کی حفاظت کرنا پہلے ہونہ کہ بینکوں کی بیلنس شیٹ پر بوجھ کا قلیل مدتی حل نکالنا ہے۔

13. مضبوط رسک کلچر کے اضافہ سے بینکوں میں مناسب اصول کے مطابق کام کرنے کا ماحول پیدا ہوگا۔تعمیل کی لاگت کوبطور سرمایہ کاری تصور کرنا چاہئے۔ مذکورہ ناکافی مدعے کی صورت میں اس کوزیادہ لاگت والا ثابت کرنا ہوگا۔بینکوں کے تعمیل کرنے کے ماحول کو قانونی طور پر یقینی بنانا ہوگا۔اصول وضوابط اورمختلف قسم کے قانونی ضابطوں پرعمل پیرا ہونا ہوگا۔تعمیل کا عمل اس سے پرے ہونے چاہئے کہ قانونی ضرورت کیا ہے اور آئینی واخلاقی (2) طریقہ کار پر وسیع پیمانہ پرعمل کرنا ہوگا۔تعمیل کے ماحول میں یہ لازمی ہوگا۔اس کو رسک کلچر کی ہی طرح لازمی ہونا چاہئے۔ان تمام طریقہ کار کے بازار کے وقار کو بحال کرنے میں مددگار ہونا چاہئے جو کہ صارفین کو جوڑنے والا اور سرمایہ کاروں کے درمیان اعلیٰ اقدار کی حفاظت کرنے والا ہو۔

14. اچھا گورننس والافریم ورک اور مدثر خطرات اورتعمیل ماحول تیز میکا کی تشکیل کے ذریعہ داخلی آڈٹ فنکش والا ہونا چاہئے۔یہ مضبوط کارپوریٹ گورننس کا داخلی حصہ ہوتا ہے جوکہ بینک کے بورڈ کوایک آزادانہ امید فراہم کراتا ہے،جس طرح کے باہری اسٹیک ہولڈروں کوانٹٹی کے آپریشن طے شدہ پالیسی اورطریقہ کار کے مطابق انجام دہی میں آسانی ہوگی۔

15. ہندوستانی بینکنگ سسٹم میں مقابلہ آرائی گزشتہ برسوں میں زیادہ بڑھ گئی ہے اوربینکوں کواپنے صارفین کی امیدوں پر کھرا اترنا پڑ رہا ہے۔بغیراس کے اچھے خیالات والے بزنس ماڈل کامیاب نہیں ہو پاتے ہیں، اس پس منظر میں ہمیں اپنے صارفین کو بہت زیادہ اہمیت دینے کی ضرورت ہے۔ہم لوگوں کوتسلیم کرنا ہوگا کہ بینکوں کی موجودگی اپنے صارفین سے ہے،خواہ وہ ڈپازٹرس ہوں یاباروورس ہوں۔ہمیں دونوں کا خیال رکھنا ہوگا۔

---

2 عالمی تصفیہ بینک (اپریل 2005) تعمیل اوربینکوں کی کارگذاری میں تعمیل کا عمل

16. کووڈ اور لاک ڈاؤن کے دوران ہندوستانی بینکوں اور مالیاتی نظام حیرت انگیز طور پر قوت ارادی کے ساتھ اپنی اہمیت جتائی ہے، پیشکش ہندوستان کے مالیاتی ادارے رکوری کی راہ پر مضبوط قدم سے چلتے ہوئے طویل مدتی مالیاتی استحکام پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ حالیہ وبا سے متعلق مشکل سے ابرنے کیلئے بینکوں کو اپنی بیلنس شیٹ پر بہت زیادہ توجہ دینا ہوگی تاکہ ان کی پونجی کا خسارہ روکا جاسکے۔ بفر کی فعال تعمیر اور پونجی میں اضافہ کریڈٹ فلو کو یقینی بنانے کیلئے نہ صرف مشکل ہے بلکہ مالیاتی بندوبست کو بہتر کرنا بھی مشکل ہے۔ بینکوں کا مشکل وقت حالات سے مقابلہ کرنا اور مالیاتی انٹٹیز مثلاً مالیاتی زمروں کی مجموعی بہتری کیلئے حالات سے ابرنا بھی آسان نہیں ہے۔ میں سبھی بینکوں کو پہلے بھی صلاح دے چکا ہوں کہ بڑے، غیر ڈپازٹ والی این بی ایف سی اور سبھی ڈپازٹ لینے والے این بی ایف سی کی املاک کا اثر کووڈ۔19 پر ان کی بیلنس شیٹ، املاک کے معیار، لکوڈٹی، منافع سازی اور پونجی پر پڑتا ہے۔ اسٹریس ٹیسٹنگ کی بنیاد پر اس طرح کا نتیجہ برآمد ہوا بینکوں اور این بی ایف سی ممکنہ کمی کے تعلق سے کام کر سکتے ہیں، جس میں پونجی کی منصوبہ بندی، پونجی میں اضافہ اور متاثر حالات کے پیش نظر لکوڈٹی کی پلاننگ میں شامل ہو۔ سامنے کی پونجی میں آمیزش کو بھی سرمایہ کاروں کے جذبات کے پیش نظر بہتر کیا جاسکتا ہے اور دیگر اسٹیک ہولڈروں کو اس سیکٹر کی یکساں مسلسل سرمایہ کاروں کیلئے دلکش بنایا جا سکتا ہے، اس میں گھریلو اور غیر ملکی دونوں شامل ہیں۔ طویل مدتی ترقی میں کچھ بینکوں نے یا تو اپنی پونجی بڑھائی یا پونجی بڑھانے کا اعلان کیا ہے۔ اس طرح کے مرحلہ کیلئے لازمی ہے کہ بینک اور این بی ایف سی اس کو بھرپور طریقہ سے آگے بڑھائیں۔ عوامی اور نجی دونوں زمروں میں ایسا کرنے کی ضرورت ہے۔

17. آخری نتیجہ کے طور پر بھی یہ کہنا چاہتا ہوں کہ کووڈ۔19 نے بینکوں اور مالیاتی زمرہ میں بہت سے مسائل کھڑے کر دیئے ہیں۔ مختلف نکاسی پر تحفظاتی عمل کے ذریعہ، جن میں سے کچھ پر میں نے روشنی ڈالی ہے۔ ان پر عمل کر کے مذکورہ بالا مسائل سے موثر طور سے نمٹا جاسکتا ہے اور ہندوستانی بینک نظام کو مضبوط کیا جاسکتا ہے۔ میں یہاں یہ لیو ٹالسٹائے کے وار اور پیس کے اس اقتباس سے یاد دلانا چاہتا ہوں کہ جنگ انہیں کے ذریعہ جیتی جاسکتی ہے جو مستعدی سے اس کو جیتنا چاہتے ہیں۔